

# مٹھی سے کم ڈاڑھی والے کا اذان و اقامت کہنے کا شرعی حکم

**سوال:** کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ اذان و اقامت ڈاڑھی کتر شخص پڑھے تو شرعاً کیسا ہے؟

سائل: پہلوان حافظ محمد ہارون، نشی محلہ فیصل آباد

## الجواب بعون الوہاب

شریعت اسلامیہ میں ہر مسلمان کے لیے مٹھی بھر ڈاڑھی رکھنا شرعاً واجب ہے۔ بالکل ڈاڑھی مند ادینا ہندوستان کے یہودیوں اور عجم (ایران) کے مجوسیوں کا فعل ہے اور مٹھی بھر سے کم کرنا (فیشنی ڈاڑھی رکھنا) اہل مغرب اور بیجروں کا فعل ہے جو کہ حرام ہے (فتاویٰ شامی، باب ما یفسد الصلوٰۃ، مطلب فی الاخذ من اللہ، ج ۲، ص ۱۵۵، مصری)

ڈاڑھی مند آنے والا یا مٹھی سے کم کرنے والا اعلانیہ گناہ کبیرہ کرنے کی وجہ سے شرعاً فاسق ہے۔ لہذا ایسے شخص کی اذان و اقامت مکروہ تحریمی ہے۔ حضرات فقہاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کی تصریحات ملاحظہ ہوں:

وفی الجوہرہ: و یکرہ ان یکون المؤذن فاسقاً۔ (باب الاذان، ج ۱، ص ۴۴)

وفی العالمگیریہ: و یکرہ اذان الفاسق۔ (ج ۱، ص ۵۵)

”مالا بد منہ“ میں ہے: تراشیدن ریش پیش از قبضہ حرام است۔ (ص ۱۳۰)

وفی التنویر و شرحہ: و یکرہ اذان جنب و اقامۃ ..... و اذان امرأۃ و خنثی و فاسق۔ (ج ۱، ص ۲۸۹، م: کوئٹہ)

وفی نور الایضاح: یکرہ اقامۃ الفاسق و اذانہ۔ (ص ۶۲)

اس لیے انتظامیہ و متولی مسجد کو چاہیے کہ مسنون ڈاڑھی والے کو اذان و اقامت کی ذمہ داری سونپیں، ورنہ تمام تر گناہ کی ذمہ دار انتظامیہ مسجد ہوگی۔

فقط واللہ اعلم بالحق والصواب

کتبہ العبد محمد اعظم ہاشمی غفرلہ الغنی

۱۴ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

